اُٹھانے والوں کو بہرحال اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دینا ہوگا۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

ڈراؤنے خواب

سوال: میں نے اپنا گھر فروخت کر کے اپنی لڑکی کا بیاہ کیا تھا۔ اس کے بعد ایک بار ایسا خواب دیکھا کہ مجھے کوئی شخص قتل کے الزام میں پھنسانا چاہتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اگرچہ میں بے قصور ہوں مگر احتیاطاً چھپ کر رہتا ہوں۔ دوسری بار پھر یہ خواب دیکھا کہ میں نے محض معمولی قصور پر کسی کو قتل کر دیا ہے۔ ان دو خوابوں کی وجہ سے میں پریشان ہوں۔ مہربانی فرما کر اس کی تعبیر بتایئے تاکہ مجھے سکون حاصل ہو؟

جواب: اس وقت خواب پر کوئی تفصیلی گفتگو مقصود نہیں ہے۔ صرف آپ کے سوال کے پیش نظر چند باتیں عرض کرتا ہوں:

خواب کی دو بڑی قسمیں ہیں: اچھے خواب اور بُرے خواب۔ اچھے خواب، اللہ کی طرف سے ایک قسم کی بشارت کا درجہ رکھتے ہیں۔ مثلاً کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ وضو کر رہا ہے، یا نماز پڑھ رہا ہے، یا کعبہ مکرمہ کا طواف کر رہا ہے۔ بُرے خواب عام طور سے دو وجوہ سے آتے ہیں۔ وہ بُرے خیالات جو ذہن و دماغ میں آتے ہیں، وہی خواب میں نظر آجاتے ہیں، یا شیطانی خواب ہوتے ہیں، جو کسی ڈر اور خوف میں مبتلا کرنے کے لیے شیطان دکھاتا ہے۔

بخاری کی کتاب التعبیر میں بعض صحابہؓ کا یہ قول منقول ہے کہ خواب کی تین قسمیں ہیں: ۱- حَدِیْثُ النفس، یعنی دل میں جو وسوسے اور بُرے خیالات آتے ہیں وہی خواب میں دکھائی دیتے ہیں۔ ۲- تخویف الشیطان، یعنی شیطان کسی کو ڈر اور خوف میں مبتلا کرنے کے لیے ڈراؤنے خواب دکھاتا ہے۔ ۳- بشریٰ من اللّٰہ، یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی بشارت۔

بُرے اور ڈراؤنے خوابوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو بیدار ہونے کے بعد شیطان سے پناہ مانگنی چاہیے، مثلاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ یا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ کر بائیں طرف تھوک دینا چاہیے، نیز یہ کہ خواب کسی دوسرے سے بیان نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح اس بُرے اور ڈراؤنے خواب سے اس کو کوئی

نقصان نہیں پہنچے گا۔ بعض حدیثوں میں یہ بھی ہے کہ بُرا خواب دیکھ کر جب بیدار ہو تو وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھ لے۔

مجھے خواب کی تعبیر میں کوئی دخل نہیں ہے لیکن آپ کا خواب یا تو تخویف الشیطان سے تعلق رکھتا ہے یا حدیث النفس سے۔ آیندہ آپ بُرے خواب کسی سے بیان نہ کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کریں۔ اس بات کا جائزہ لے لینا بہتر ہوگا کہ کہیں آپ مغلوب الغضب اور مشتعل مزاج تو نہیں ہیں، یعنی ایسا تو نہیں کہ معمولی باتوں پر آپ کو بہت غصہ آجاتا اور مشتعل ہو جاتے ہوں۔ اگر خدانخواستہ اس طرح کی کوئی بات ہو تو اپنے غصّے اور اشتعال پر قابو پانے کی پوری کوشش کیجیے۔

آپ نے جو ڈراؤنا خواب دیکھا ہے اس کو ذہن سے نکال دیجیے اور مطمئن زندگی بسر کیجیے۔ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگیے اور اللہ سے دُعا کیجیے تو بہتر ہے۔ ایک بات یہ کہ آپ اپنے ذہن کو بُرے خیالات سے خالی رکھنے کی سعی کیجیے۔ اگر ایسے وسوسے اور بُرے خیالات آئیں تو انھیں فوراً ذہن سے نکال کر اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جایا کیجیے۔ آخر میں یہ عرض کر دینا بھی مناسب ہے کہ بُرے اور ڈراؤنے خوابوں کا ایک سبب معدے کی خرابی بھی ہوتی ہے۔ اگر ایسا ہو تو کسی اچھے طبیب سے مشورہ کر کے دوا استعمال کرنی چاہیے۔ (مولانا سیّد احمد عروج قادری، احکام و مسائل، دوم، ص ۳۰۲-۳۰۴)

قبرستان کی چار دیواری اور قبر کی لپائی

سوال: ہمارے گاؤں کا قبرستان آبادی سے دُور جنگل میں واقع ہے۔ قبرستان میں ایک جگہ قدرے بلندی پر چند قبور ہیں، جن کے گرد کچی چار دیواری بنی ہوئی تھی جس کی لوگ لپائی کرتے تھے۔ اب لپائی نہ ہونے کی وجہ سے چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی۔ گاؤں کے کچھ لوگوں کا اختلاف ہوگیا کہ دیوار بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اسی دوران میں کچھ لوگ اپنے مویشیوں اور چوپائیوں کو چرانے کے لیے اس جنگل میں لے جاتے ہیں۔ مویشی اور چوپائے قبرستان میں بھی چرتے پھرتے ہیں، قبروں کو پھلانگتے اور